(سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (٤٠) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٧٨) نمبر پر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٧٣) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (٩٧٠) حروف ہیں

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ ہُمۡ فِیۡہِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں ① اُس بڑی زبردست خبر کے بارے میں ② جس کے بارے میں یہ لوگ

مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ

اختلاف کر رہے ہیں ③ خبردار! اُنہیں جلد پتہ لگ جائے گا ④ دوبارہ خبردار! اُنہیں جلد پتہ لگ جائے گا ⑤ کیا ہم نے

الۡاَرۡضَ مِہٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾ وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾

زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا ⑥ اور (زمین میں) ہم نے پہاڑوں کے لنگر ڈال دیے ⑦ اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا ⑧

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ جَعَلۡنَا

اور ہم نے تمہارے لیے نیند کو آرام کا سبب بنایا ⑨ اور ہم نے رات کو لباس بنایا ⑩ اور تمہارے لیے دن کو

النَّہَارَ مَعَاشًا ۪﴿۱۱﴾ وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ جَعَلۡنَا

روزی کمانے کا ذریعہ بنایا ⑪ اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیے ⑫ اور تمہارے لیے ہم نے

سِرَاجًا وَّہَّاجًا ۪ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿ۙ۱۴﴾

بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا ⑬ اور ہم نے ہی بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ⑭

لِّنُخۡرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿ۙ۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿ؕ۱۶﴾ اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ

تاکہ اُس سے غلّہ اور دوسری سبزیاں بھی اُگائیں ⑮ اور گھنے باغات بھی ⑯ بے شک فیصلے کے دن کا

کَانَ مِیۡقَاتًا ﴿ۙ۱۷﴾ یَّوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿ۙ۱۸﴾

وقت طے ہو چکا ہے ⑰ یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے ⑱

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿ۙ۱۹﴾ وَّ سُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَکَانَتۡ

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اُس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ⑲ اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ

سَرَابًا ﴿ؕ۲۰﴾ اِنَّ جَہَنَّمَ کَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿۪ۙ۲۱﴾ لِّلطّٰغِیۡنَ مَاٰبًا ﴿ۙ۲۲﴾

ہو جائیں گے چمکتی ریت ⑳ بے شک دوزخ تاک میں ہے ㉑ شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانہ ہے ㉒

لّٰبِثِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَحۡقَابًا ﴿ۚ۲۳﴾ لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡہَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿ۙ۲۴﴾

جہنم میں یہ لوگ بے مدّت پڑے ہی رہیں گے ㉓ اُن کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی ㉔

اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۙ ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ

ہاں مگر گرم گرم پانی اور بہتی پیپ (جتنی چاہیں پی لیں) ﴿۲۵﴾ اُن کو یہ بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿۲۶﴾ اُن کو اپنے حساب کی امید

حِسَابًا ۙ ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ

نہیں تھی ﴿۲۷﴾ اور ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب

كِتٰبًا ۙ ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ

میں لکھ دیا تھا ﴿۲۹﴾ بس اب چکھتے رہو، ہم اِس عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿۳۰﴾ بے شک پرہیزگار ہی

مَفَازًا ۙ ﴿۳۱﴾ حَدَآٮِٕقَ وَاَعۡنَابًا ۙ ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۙ ﴿۳۳﴾ وَّكَاۡسًا

کامیاب ہوں گے ﴿۳۱﴾ گھنے پھل دار باغات اور انگور ﴿۳۲﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿۳۳﴾ اور لبا لب بھرے

دِهَاقًا ؕ ﴿۳۴﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام ہیں ﴿۳۴﴾ وہاں خلافِ ادب اور جھوٹی بات کبھی نہیں سُنیں گے ﴿۳۵﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے حساب سے جزا عطا کی

حِسَابًا ۙ ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ

جائے گی ﴿۳۶﴾ آسمانوں اور زمین کا اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمان عالی شان ایسا کہ کسی کو اُس سے

مِنۡهُ خِطَابًا ۚ ﴿۳۷﴾ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ

بات کرنے کی جرأت نہیں ہوسکتی ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل اور تمام فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہ سکے گا مگر

اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ

جس کو رحمان اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿۳۸﴾ اُس دن کا آنا سچ ہے، اب جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّاۤ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖۚ يَّوۡمَ يَنۡظُرُ

اپنے رب کے یہاں اپنا ٹھکانہ بنالے ﴿۳۹﴾ بے شک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے، جس دن آدمی

الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

دیکھ لے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور کافر کہے گا کہ ہائے میری کمبختی! کاش میں مٹّی ہوگیا ہوتا ﴿۴۰﴾

(سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے اور سورۂ نباء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۵۳) حروف ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۱۹۷) کلمات ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

اُن فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں ﴿۱﴾ اور اُن کی جو سہولت سے جان نکالنے والے ہیں ﴿۲﴾ اور اُن کی جو تیر کر آنے

منزل ۷

سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾ یَوۡمَ

والے ہیں ﴿۳﴾ پھر اُن کی جو دوڑ کر آنے والے ہیں ﴿۴﴾ پھر اُن کی جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں ﴿۵﴾ جس دن ہلا دینے

تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿۶﴾ تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ

والی ہلا ڈالے گی ﴿۶﴾ اُس کے پیچھے ایک اور آنے والی چیز آئے گی ﴿۷﴾ کتنے دل

یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ۙ﴿۸﴾ اَبۡصَارُہَا خَاشِعَۃٌ ۘ﴿۹﴾ یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا

اُس دن دھڑکتے ہوں گے ﴿۸﴾ اُن کی آنکھیں جُھک رہی ہوں گی ﴿۹﴾ وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَۃِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً ؕ﴿۱۱﴾

پہلی والی حالت میں پھر واپس ہوں گے؟ ﴿۱۰﴾ کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟ ﴿۱۱﴾

قَالُوۡا تِلۡکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا ہِیَ زَجۡرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۙ﴿۱۳﴾

اُنہوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی ﴿۱۲﴾ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾

فَاِذَا ہُمۡ بِالسَّاہِرَۃِ ؕ﴿۱۴﴾ ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ﴿۱۵﴾

پھر یکا یک وہ میدان میں موجود ہوں گے ﴿۱۴﴾ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات پہونچی ہے؟ ﴿۱۵﴾

اِذۡ نَادٰىہُ رَبُّہٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۚ﴿۱۶﴾ اِذۡہَبۡ اِلٰی

جب کہ اُس کے رب نے اُس کو طُوٰی کی مقدّس وادی میں پُکارا ﴿۱۶﴾ کہ فرعون کے پاس

فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ﴿ۖ۱۷﴾ فَقُلۡ ہَلۡ لَّکَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۸﴾

جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر اُس سے کہو کہ کیا تجھ کو اِس بات کی خواہش ہے کہ تو درست ہو جائے ﴿۱۸﴾

وَاَہۡدِیَکَ اِلٰی رَبِّکَ فَتَخۡشٰی ۚ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىہُ الۡاٰیَۃَ الۡکُبۡرٰی ﴿ۖ۲۰﴾

اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں پھر تو ڈرے ﴿۱۹﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾

فَکَذَّبَ وَعَصٰی ﴿ۖ۲۱﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ﴿ۖ۲۲﴾ فَحَشَرَ ٝ فَنَادٰی ﴿ۖ۲۳﴾

پھر اُس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے ﴿۲۲﴾ پھر اُس نے جمع کیا پھر اُس نے آواز لگائی ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی ﴿ۖ۲۴﴾ فَاَخَذَہُ اللّٰہُ نَکَالَ الۡاٰخِرَۃِ

پس اُس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ﴿۲۴﴾ پس اللہ نے اُس کو آخرت اور دنیا کے

وَ الۡاُوۡلٰی ؕ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ﴿ؕ۲۶﴾

عذاب میں پکڑا ﴿۲۵﴾ بے شک اِس میں نصیحت ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرے ﴿۲۶﴾

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰہَا ﴿ٝ۲۷﴾ رَفَعَ سَمۡکَہَا

کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا ، اللہ نے اُس کو بنایا ﴿۲۷﴾ اُس کی چھت کو بلند کیا

فَسَوّٰىهَا ۝۲۸ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝۲۹ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

پھر اُس کو درست بنایا ۲۸ اور اُس کی رات کو اندھیری بنایا ہے اور اُس کے دن کی دھوپ باہر نکال دی ہے ۲۹ اور زمین کو

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝۳۰ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝۳۱ وَالْجِبَالَ

اُس کے بعد پھیلایا ۳۰ اُس سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا ۳۱ اور پہاڑوں کو

اَرْسٰىهَا ۝۳۲ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۳ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

قائم کر دیا ۳۲ سامانِ حیات کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے ۳۳ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ

الْكُبْرٰى ۝۳۴ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝۳۵ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

آئے گا ۳۴ جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا ۳۵ اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ ظاہر

لِمَنْ يَّرٰى ۝۳۶ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝۳۷ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۳۸ فَاِنَّ

کر دی جائے گی ۳۶ پس جس نے سرکشی کی ۳۷ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ۳۸ تو یقیناً

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۳۹ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

دوزخ اُس کا ٹھکانہ ہوگا ۳۹ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝۴۰ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۴۱ يَسْـَٔلُوْنَكَ

خواہش سے روکا ۴۰ تو جنّت اُس کا ٹھکانہ ہوگا ۴۱ وہ آپ سے قیامت کے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝۴۲ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝۴۳

بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی ۴۲ آپ کو کیا کام اُس کے ذکر سے ۴۳

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝۴۴ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝۴۵

یہ معاملہ آپ کے رب کے حوالے ہے ۴۴ آپ تو بس ڈرانے والے ہو اُس شخص کو جو ڈرے ۴۵

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝۴۶

جس دن یہ اُس کو دیکھ لیں گے اُس دن اُنہیں معلوم ہوگا جیسے وہ ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے ۴۶

(سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے اور سورۂ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۵۳۳) حروف ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝۱ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝۲ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

(پیارے نبی نے) منہ بنایا اور رُخ پھیر لیا ۱ یہ کہ اُن کے پاس ایک نابینا آیا ۲ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

منزل ۷

يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۭ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۵﴾

حاصل کرتا ﴿۳﴾ یا نصیحت قبول کرتا تو یہ نصیحت اُس کو مفید ہوتی ﴿۴﴾ تو جو شخص (دین سے) بے پروائی کرتا ہے ﴿۵﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۭ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَاۗءَكَ

تو آپ اُس کی فکر میں پڑ جاتے ہو ﴿۶﴾ حالانکہ آپ پر کوئی الزام نہیں کہ وہ نہ درست ہو ﴿۷﴾ جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا

يَسْعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

آیا ﴿۸﴾ اور وہ ڈرتا بھی ہے ﴿۹﴾ تو آپ اُس سے بے رُخی کرتے ہیں ﴿۱۰﴾ ہرگز ایسا نہ کیجیے، قرآن تو محض

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

ایک نصیحت ہے ﴿۱۱﴾ لہٰذا جو چاہے اُس کو قبول کرے ﴿۱۲﴾ قابلِ ادب ورقوں میں لکھا ہوا ﴿۱۳﴾ بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُّطَهَّرَةٍۢ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

اور پاک ہیں ﴿۱۴﴾ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿۱۵﴾ جو باعزت، فرماں بردار ہیں ﴿۱۶﴾ خدا کی مار ہو انسان پر

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ

وہ کیسا ناشکرا ہے ﴿۱۷﴾ خدا نے اُس کو کس چیز سے بنایا ہے ﴿۱۸﴾ نطفے سے

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾

اُس کو بنایا پھر اُس کا اندازہ مقرر کیا ﴿۱۹﴾ پھر اُس کے لیے راستہ آسان کر دیا ﴿۲۰﴾ پھر اُس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر دیا ﴿۲۱﴾

ثُمَّ اِذَا شَاۗءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب وہ چاہے گا تو اُسے دوبارہ زندہ کرے گا ﴿۲۲﴾ ہرگز نہیں، خدا نے جو حکم دیا اُس نے اُس پر عمل نہ کیا ﴿۲۳﴾ انسان کو چاہیے

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا

کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ﴿۲۴﴾ کہ ہم نے اوپر سے خوب پانی برسایا ﴿۲۵﴾ پھر ہم نے عجیب طریقے سے

الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾

زمین کو پھاڑا ﴿۲۶﴾ پھر ہم نے اُس میں اناج اُگایا ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گنجان باغات ﴿۳۰﴾ اور میوے اور چارہ پیدا کیا ﴿۳۱﴾

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَاۗءَتِ الصَّاۗخَّةُ ﴿۳۳﴾

تمہارے اپنے اور تمہارے چوپایوں کے لیے فائدے کی خاطر ﴿۳۲﴾ پھر جب شور والی قیامت آجائے گی ﴿۳۳﴾

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

اُس دن آدمی بھاگے گا دور اپنے بھائی سے ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾ اور اپنی بیوی

وقف لازم

منزل ۷

وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾

اور اپنے بیٹوں سے ﴿٣٦﴾ اُن میں سے ہر شخص اُس روز ایک ہی فکر میں ہوگا جو اُس کو دوسری طرف متوجہ نہ ہونے دے گی ﴿٣٧﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

اُس روز بہت سے چہرے چمک رہے ہوں گے ﴿٣٨﴾ ہنستے خوشیاں مناتے ﴿٣٩﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور بہت سے چہرے اُس دن ایسے ہوں گے جن پر گرد ہی گرد نظر آئے گی ﴿٤٠﴾ (اور) اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿٤١﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ کافر اور بدکار ہیں ﴿٤٢﴾

ع ٢

(سورۂ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (٢٩) آیتیں اور (١) رکوع ہے ،نازل ہونے کے اعتبار سے (٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨١) نمبر پر ہے اور سورۂ مسد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٠٤) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٥٣٠) حروف ہیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ﴿١﴾ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے ﴿٢﴾ اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

جائیں گے ﴿٣﴾ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی ﴿٤﴾ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے ﴿٥﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَاِذَا

اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے ﴿٦﴾ اور جب جانیں (جسموں سے) مِلا دی جائیں گی ﴿٧﴾ اور جب

الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ

زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ﴿٨﴾ کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی ﴿٩﴾ اور جب نامۂ اعمال کھول دیے

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

جائیں گے ﴿١٠﴾ اور جب آسمان کی کھال اُتار لی جائے گی ﴿١١﴾ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی ﴿١٢﴾

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جب جنّت نزدیک کر دی جائے گی ﴿١٣﴾ تو اُس دن ہر شخص جان لے گا جو کچھ لے کر آیا ہوگا ﴿١٤﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ﴿١٥﴾ پھر چلنے پھرنے والے چھپنے والے سِتاروں کی ﴿١٦﴾ اور رات کی جب

عَسۡعَسَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ

جانے لگے ﴿۱۷﴾ اور صبح کی جب چمکنے لگے ﴿۱۸﴾ یقیناً یہ ایک بزرگ رسول کا

کَرِیۡمٍ ﴿۱۹﴾ ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ۙ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ

کہا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جو قوت والا ہے، عرش والے (اللہ) کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ﴿۲۰﴾ جس کی اطاعت کی جاتی ہے،

ثَمَّ اَمِیۡنٍ ؕ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ رَاٰہُ

امین ہے ﴿۲۱﴾ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے ﴿۲۲﴾ اس نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے

بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ۚ﴿۲۳﴾ وَمَا ہُوَ عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ۚ﴿۲۴﴾ وَمَا ہُوَ

کنارے پر دیکھا بھی ہے ﴿۲۳﴾ اور یہ غیب کی باتوں کو بتانے پر بخیل بھی نہیں ﴿۲۴﴾ اور یہ قرآن

بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ۙ﴿۲۵﴾ فَاَیۡنَ تَذۡہَبُوۡنَ ؕ﴿۲۶﴾ اِنۡ ہُوَ اِلَّا

شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿۲۵﴾ پھر تم کہاں جا رہے ہو ﴿۲۶﴾ یہ تو تمام

ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ ؕ﴿۲۸﴾

جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے ﴿۲۷﴾ (خاص طور پر) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۹﴾

اور تم بغیر پروردگارِ عالم کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے ﴿۲۹﴾

سورۃ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے اور تلاوت کے اعتبار سے (۸۲) نمبر پر ہے اور سورۃ نازعات کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۸۰) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — اس میں (۳۲۷) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَاِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور جب ستارے جھڑ جائیں گے ﴿۲﴾ اور جب سمندر

فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ

بہا دیے جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ تو ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب

وَاَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ ۙ﴿۶﴾

معلوم ہو جائے گا ﴿۵﴾ اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے ربِّ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۶﴾

الَّذِیۡ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۙ﴿۷﴾ فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ مَّا شَآءَ

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا ﴿۷﴾ اس نے جس صورت میں چاہا

رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ دیا ۝٨ ہرگز نہیں ! بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو ۝٩ حالانکہ تم پر نگران (فرشتے)

لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢

مقرر ہیں ۝١٠ معزز لکھنے والے ۝١١ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ۝١٢

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤

یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ۝١٣ اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے ۝١٤

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦ وَمَآ

وہ روز جزا کو اُس میں داخل ہوں گے ۝١٥ اور وہ اُس سے غائب (دور) نہ ہوسکیں گے ۝١٦ اور آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨

کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے ۝١٧ پھر آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے ۝١٨

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩

اُس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا ، اور اُس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا ۝١٩

منزل ٧

(سورۂ مطفّفین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتوں میں آخری سورۃ ہے، اِس میں (٣٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٣) نمبر پر ہے اور سورۂ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٦٩) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٧٣٠) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی ۝١ کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں

يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣

تو پورا پورا لیتے ہیں ۝٢ اور جب اُنہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں ۝٣

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥

کیا اُنہیں اپنے مرنے کے بعد جی اُٹھنے کا خیال نہیں ۝٤ اُس عظیم دن کے لیے ۝٥

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن سب لوگ ربُّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۝٦ ہرگز نہیں ! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال سجّین میں ہے ۝٧ اور آپ کو کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے ۝٨ (یہ تو) لکھی ہوئی

مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

کتاب ہے ۝٩ اُس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے ۝١٠ جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے

الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى

رہے ۝١١ اُسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے آگے نکل جانے والا (اور) گنہ گار ہوتا ہے ۝١٢ جب اُس کے سامنے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ* رَانَ

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہہ دیتا ہے کہ یہ اگلوں کے افسانے ہیں ۝١٣ یوں نہیں ؛ بلکہ اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے ۝١٤ ہرگز نہیں ! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے

يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ

اُس دن حجاب میں ہوں گے ۝١٥ پھر یہ لوگ یقیناً جہنم میں جھونکے جائیں گے ۝١٦ پھر

يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے رہے ۝١٧ ہرگز نہیں ! بے شک نیک لوگوں کا

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال عِلّیین میں ہے ۝١٨ اور آپ کیا سمجھتے ہو کہ عِلّیین کیا ہے ۝١٩ (وہ تو) لکھی ہوئی

مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢

کتاب ہے ۝٢٠ مقرّب (فرشتے) اُس کا مُشاہدہ کرتے ہیں ۝٢١ یقیناً نیک لوگ (بڑی) نعمتوں میں ہوں گے ۝٢٢

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے ۝٢٣ آپ اُن کے چہروں سے ہی نعمتوں کی تر و تازگی

النَّعِيْمِ ۝٢٤ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ

پہچان لو گے ۝٢٤ اُنہیں پلائی جائے گی خالص شراب جس پر مہر لگی ہوگی ۝٢٥ جس پر مشک کی مہر ہوگی ، اور سبقت

ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝٢٧

لے جانے والوں کو اِسی میں سبقت کرنی چاہیے ۝٢٦ اور اُس شراب میں تسنیم (چشمہ) کا پانی ملا ہوا ہوگا ۝٢٧

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ

(یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرب لوگ پئیں گے ۝٢٨ گنہ گار لوگ ایمان داروں کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝٢٩ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠

ہنسی اُڑایا کرتے تھے ۝٢٩ اور اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے آنکھ کے اشارے کرتے تھے ۝٣٠

*یہاں پر سکتہ واجب ہے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝۳۱ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے تھے (۳۱) اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے:

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۝۳۲ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝۳۳ فَالْيَوْمَ

یقیناً یہ لوگ گمراہ (بے راہ) ہیں (۳۲) حالانکہ وہ اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے (۳۳) پس آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝۳۴ عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ

ایمان والے اُن کافروں پر ہنسیں گے (۳۴) تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ۝۳۵ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶

دیکھ رہے ہوں گے (۳۵) کہ کافر لوگوں کو واقعی اُن کاموں کا بدلہ مل گیا جو وہ کیا کرتے تھے (۳۶)

(سورۂ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے اور سورۂ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۳۰) حروف ہیں

اِذَا السَّمَاۗءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اُسے واجب بھی یہی ہے (۲) اور جب زمین

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ

ہموار کر دی جائے گی (۳) اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی (۴) اور اپنے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اُس کو لازم بھی یہی ہے (۵) اے انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہونچنے کے لیے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷

تجھے خوب محنت کرنی ہے پھر تو اُس سے ملنے والا ہے (۶) تو جس کا نامۂ اعمال اُس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (۷) اُس

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

سے حساب آسان لیا جائے گا (۸) اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش

مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَاۗءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ

آئے گا (۹) اور جس کا نامۂ اعمال اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا (۱۰) تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ

موت کو پُکارے گا (۱۱) اور دوزخ میں داخل ہوگا (۱۲) یہ اپنے اہل و عیال میں مست

منزل ۷

مَسۡرُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّہٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰۤی ۚۛ اِنَّ رَبَّہٗ
رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ ہاں ہاں ! اُس کا پروردگار

کَانَ بِہٖ بَصِیۡرًا ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّیۡلِ وَ مَا
اُس کو دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾ ہمیں شام کی سُرخی کی قسم ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَ الۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرۡکَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾
اُن کی ﴿۱۷﴾ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم سب ایک منزل سے دوسری منزل کی طرف چڑھتے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَمَا لَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیۡہِمُ الۡقُرۡاٰنُ
تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ہیں ﴿۲۰﴾ اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا یَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ اللّٰہُ
تو وہ سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ﴿۲۲﴾ اور اللہ اُن باتوں کو

اَعۡلَمُ بِمَا یُوۡعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرۡہُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا
جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ﴿۲۳﴾ تو اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سُنا دیجیے ﴿۲۴﴾ ہاں

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۲۵﴾

(سورۂ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے اور سورۂ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۹) کلمات ہیں

اس میں (۴۶۵) حروف ہیں

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿۱﴾ وَ الۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿۲﴾ وَ شَاہِدٍ
بُرجوں والے آسمان کی قسم ﴿۱﴾ اور اُس دن کی قسم جس کا وعدہ پکّا ہے ﴿۲﴾ اور حاضر ہونے والے کی

وَّ مَشۡہُوۡدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ
اور اُس کی جس کے پاس لوگ حاضر ہوں ﴿۳﴾ خندق والوں پر اللہ کی مار پڑی ﴿۴﴾ اُنہوں نے خندق کھود کر اُس میں

الۡوَقُوۡدِ ﴿۵﴾ اِذۡ ہُمۡ عَلَیۡہَا قُعُوۡدٌ ﴿۶﴾ وَّ ہُمۡ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ
آگ بھڑکائی ﴿۵﴾ جب وہ اُس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ﴿۶﴾ اور مؤمنوں کے ساتھ جو کچھ ظلم کر رہے تھے

بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ شُہُوۡدٌ ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوۡا مِنۡہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا
وہ اُن کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا ﴿۷﴾ وہ ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پاسکے مگر یہ بات اُنہیں بُری لگی کہ وہ اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ایمان لے آئے جو ہر طرح سے غالب ہے، تعریف کا مستحق ہے ﴿٨﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

لیے ہے، اور واقعی اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے ﴿٩﴾ ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ

جنہوں نے توبہ نہیں کی اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی تیز جلن کا عذاب اُن کو

الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

بھگتنا ہوگا ﴿١٠﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾ اِنَّ

ایسی جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١﴾ بے شک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ

آپ کے پروردگار کی پکڑ بھی بہت سخت ہے ﴿١٢﴾ یقیناً پہلی بار بھی اُس نے پیدا کیا اور دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا ﴿١٣﴾ اور وہ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا

بہت بخشنے والا، بہت محبّت کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ عرش کا مالک ہے، بزرگی والا ہے ﴿١٥﴾ جو کچھ ارادہ کرتا ہے

يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾

کر گزرتا ہے ﴿١٦﴾ کیا آپ کے پاس اُن بڑے لشکروں کا حال پہونچا ﴿١٧﴾ فرعون اور ثمود کے لشکر ﴿١٨﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں بڑا زور دکھا رہے ہیں ﴿١٩﴾ اُنہیں معلوم کرا دیجیے کہ اللہ نے ہر طرف سے اُن پر عذاب کا

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

گھیرا ڈال دیا ہے ﴿٢٠﴾ بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے ﴿٢١﴾ جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے ﴿٢٢﴾

منزل ٧ — ع ١٠ / ٢٢

(سورۂ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٧) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٦) نمبر پر ہے اور سورۂ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٦١) کلمات ہیں

اس میں (٢٣٩) حروف ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ

قسم ہے آسمان کی اور رات میں نمودار ہونے والے کی ﴿١﴾ اور آپ کیا جانو کہ وہ رات میں نمودار ہونے والا کیا ہے ﴿٢﴾ چمکتا

الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ

ہوا تارہ ۝۳ کوئی جان ایسی نہیں جس کے اوپر نگہبان نہ ہو ۝۴ تو انسان کو

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ

دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۝۵ وہ ایک اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ۝۶ جو نکلتا ہے پیٹھ

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸

اور سینے کے درمیان سے ۝۷ بے شک وہ اُس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے ۝۸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ

جس دن چھپی باتیں پرکھی جائیں گی ۝۹ اُس وقت انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۝۱۰ بارش والے

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

آسمان کی قسم ! ۝۱۱ اور پھوٹ نکلنے والی زمین کی ۝۱۲ بے شک یہ دو ٹوک

فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵

بات ہے ۝۱۳ اور یہ ہنسی کی بات نہیں ۝۱۴ وہ تدبیر کرنے میں لگے ہوئے ہیں ۝۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

اور میں بھی تدبیر کرنے میں لگا ہوا ہوں ۝۱۶ پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے، اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ۝۱۷

(سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۲) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۲۹۱) حروف ہیں

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِيْ

اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیے جو بہت عالی شان ہے ۝۱ جس نے بنایا پھر درست کیا ۝۲ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

تجویز کیا پھر راہ بتا دی ۝۳ اور جس نے (زمین سے) چارہ اُگایا ۝۴ پھر اُس کو سیاہ (رنگ کا)

اَحْوٰى ۝۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ

کوڑا کر دیا ۝۵ ہم آپ کو پڑھا دیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے ۝۶ مگر جو اللہ چاہے ، بے شک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ فَذَكِّرْ

جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو ۝۷ اور ہم آپ کے لیے آسانی کا سامان کر دیں گے ۝۸ تو آپ نصیحت کرتے رہیے،

منزل ۷

ع ۱۷

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ۝۹ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۝۱۰

اگر نصیحت کرنا مفید ہو (۹) جلد ہی نصیحت مانے گا جو اللہ سے ڈرتا ہے (۱۰)

وَ یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۝۱۱ الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۝۱۲

اور جو بد نصیب ہوگا وہ اُس سے منہ موڑتا رہے گا (۱۱) جو بڑی آگ میں داخل ہوگا (۱۲)

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰی ۝۱۳ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۝۱۴

پھر وہ اُس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جیے گا (۱۳) با مُراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا (۱۴)

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ۝۱۵ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝۱۶

اور وہ اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (۱۵) (اے منکرو!) تم تو دنیا کی زندگی کو مُقدّم رکھتے ہو (۱۶)

وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ۝۱۷ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائیدار ہے (۱۷) یہی بات پہلے صحیفوں میں

الْاُوْلٰی ۝۱۸ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی ۝۱۹

لکھی گئی ہے (۱۸) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں (۱۹)

ع ۱۹ - ۱۲

منزل ۷

(سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اِس میں (۲۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے اور سورۂ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۸۱) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (۹۲) کلمات ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ۝۱ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲

کیا آپ کو بھی چھُپا لینے والی (قیامت) کی خبر پہونچی ہے (۱) اُس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے (۲)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝۳ تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً ۝۴ تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ

(اور) محنت کرنے والے تھکے ہوں گے (۳) وہ دہکتی ہوئی آگ میں جائیں گے (۴) اور نہایت گرم چشمے کا پانی اُن کو

اٰنِیَةٍ ۝۵ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ۝۶ لَّا یُسْمِنُ

پلایا جائے گا (۵) اُن کے لیے سِوائے کانٹے دار درختوں کے اور کچھ کھانا نہ ہوگا (۶) جو نہ موٹا کرے گا

وَ لَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ۝۷ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۝۸

اور نہ بھوک مِٹائے گا (۷) بہت سے چہرے اُس دن تر و تازہ (اور آسودہ حال) ہوں گے (۸)

لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۝۹ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝۱۰ لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا

اپنی کوشش پر خوش ہوں گے (۹) عالی شان جنّت میں ہوں گے (۱۰) جہاں کوئی بے ہودہ بات

لَا غِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾
نہیں سُنیں گے ﴿١١﴾ جہاں بہتا ہوا چشمہ ہوگا ﴿١٢﴾ (اور) اُس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے ﴿١٣﴾

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّزَرَابِيُّ
اور ترتیب سے پیالے رکھے ہوئے ہوں گے ﴿١٤﴾ اور ایک قطار میں لگے ہوئے تکیے ہوں گے ﴿١٥﴾ اور مخملی مسندیں

مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُونَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾
پھیلی پڑی ہوں گی ﴿١٦﴾ کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿١٧﴾

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ
اور آسمان کو کہ کس طرح اونچا کیا گیا ہے؟ ﴿١٨﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح گاڑ دیے

نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ
گئے ہیں ؟ ﴿١٩﴾ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟ ﴿٢٠﴾ پس آپ نصیحت کر دیا کریں، آپ صرف

اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ اِلَّا مَنْ
نصیحت کرنے والے ہیں ﴿٢١﴾ آپ کچھ اُن پر مُسلّط نہیں ہیں ﴿٢٢﴾ مگر وہ جس نے

تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
منھ پھیرا اور کفر کیا ﴿٢٣﴾ اُسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا ﴿٢٤﴾

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾
بے شک ہماری طرف اُن کا لوٹنا ہے ﴿٢٥﴾ پھر بے شک ہمارے ذمّے ہے اُن سے حساب لینا ﴿٢٦﴾

(سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، یہ سورت نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۹) نمبر پر ہے اور سورۂ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۹) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۵۹۷) حروف ہیں

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
قسم ہے فجر کے وقت کی ﴿١﴾ اور دس راتوں کی ﴿٢﴾ اور جفت اور طاق کی ﴿٣﴾ اور رات کی جب وہ

يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
چل کھڑی ہو ﴿٤﴾ ایک عقل والے (کو یقین دلانے) کے لیے یہ قسمیں کافی ہیں کہ نہیں؟ ﴿٥﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ ﴿٦﴾ اِرم جو اونچے ستونوں والے تھے ﴿٧﴾ جن کے مانند کوئی قوم مُلکوں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩
میں پیدا نہیں کی گئی ۝٨ اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے ۝٩

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١
اور میخوں والے فرعون کے ساتھ ۝١٠ وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی ۝١١

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
اور اُن میں بہت زیادہ فساد پھیلایا ۝١٢ تب آپ کے رب نے اُن پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا
برسایا ۝١٣ بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے ۝١٤ لیکن انسان جو ہے ، جب اُس کا

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥
رب اُسے آزمائے اور اُسے عزت اور نعمت دے ، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ۝١٥

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ
مگر جب وہ اُسے آزمائے اور اُس کا رزق اُس پر تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے

اَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
مجھے ذلیل کر دیا ۝١٦ ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ۝١٧ اور باہم مسکین کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝١٨ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝١٩
کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ۝١٨ اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۝١٩

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝٢٠ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا
اور تم مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو ۝٢٠ ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی

دَكًّا ۝٢١ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝٢٢ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ
جائے گی ۝٢١ اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے ۝٢٢ اور اُس دن جہنم (سامنے) لائی

بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝٢٣
جائے گی ، اُس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا ، اور یہ یاد کرنا اُس کے لیے کیونکر (مفید) ہوگا ۝٢٣

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝٢٤ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اِس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا ۝٢٤ چنانچہ اُس دن اُس جیسا عذاب دینے والا

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝٢٥ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝٢٦ يٰٓاَيَّتُهَا
اور کوئی نہ ہوگا ۝٢٥ اور اُس جیسا جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہوگا ۝٢٦ اے

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

مطمئن روح! ﴿٢٧﴾ تو اپنے رب کی طرف چل اِس حال میں کہ تو اُس سے راضی، وہ تجھ سے راضی ﴿٢٨﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

پھر تو میرے بندوں میں داخل ہوجا ﴿٢٩﴾ اور میری جنّت میں داخل ہوجا ﴿٣٠﴾

(سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢٠) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٠) نمبر پر ہے اور سورۂ قاف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٨٢) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٣٢٠) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾

میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں ﴿١﴾ اور آپ اِس شہر میں مقیم ہیں ﴿٢﴾

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

اور (قسم ہے) انسانی باپ اور اولاد کی ﴿٣﴾ یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے ﴿٤﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اُس پر کسی کا بس نہیں چلے گا؟ ﴿٥﴾ کہتا (پھرتا) ہے کہ میں نے تو بہت کچھ مال

لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

خرچ کر ڈالا ﴿٦﴾ کیا (یوں) سمجھتا ہے کہ کسی نے اُسے دیکھا (ہی) نہیں ﴿٧﴾ کیا ہم نے اُس کی دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

نہیں بنائیں ﴿٨﴾ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ ﴿٩﴾ اور ہم نے دکھا دیے اُس کو دونوں راستے ﴿١٠﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

پھر اُس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا ﴿١١﴾ اور آپ کو کیا پتہ کہ وہ گھاٹی کیا ہے ﴿١٢﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

کسی کی گردن (غلام، لونڈی) کو آزاد کرنا ﴿١٣﴾ یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا ﴿١٤﴾ کسی یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتے دار کو ﴿١٥﴾ یا خاکسار مسکین کو ﴿١٦﴾ پھر اُن لوگوں میں سے ہو جاتا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

جو ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں ﴿١٧﴾

ع-١٤

وقف لازم

منزل ٧

أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ۝١٨ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا
یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے (خوش بختی والے) ۝١٨ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا

هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ۝١٩ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌۢ ۝٢٠
یہ کم بختی والے ہیں ۝١٩ اُن ہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی ۝٢٠

(سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٥) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩١) نمبر پر ہے اور سورۂ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٥٤) کلمات ہیں

اس میں (٢٤٧) حروف ہیں

وَٱلشَّمْسِ وَضُحَىٰهَا ۝١ وَٱلْقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ۝٢ وَٱلنَّهَارِ
سورج کی قسم اور اُس کی روشنی کی ۝١ اور چاند کی جب اُس کے پیچھے نکلے ۝٢ اور دن کی

إِذَا جَلَّىٰهَا ۝٣ وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ۝٤ وَٱلسَّمَآءِ وَمَا
جب اُسے چمکا دے ۝٣ اور رات کی جب اُسے چھپالے ۝٤ اور آسمان کی اور اُس ذات کی

بَنَىٰهَا ۝٥ وَٱلْأَرْضِ وَمَا طَحَىٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَمَا
جس نے اُسے بنایا ۝٥ اور زمین کی اور جس نے اُسے پھیلایا ۝٦ اور انسان کی اور اُس کی جس نے

سَوَّىٰهَا ۝٧ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَىٰهَا ۝٨ قَدْ أَفْلَحَ
اُس کے اعضاء کو برابر کیا ۝٧ پھر اُس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۝٨ کہ جس نے اپنے نفس

مَن زَكَّىٰهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ
یعنی روح کو پاک رکھا وہ مُراد کو پہونچا ۝٩ اور جس نے اُسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ۝١٠ قومِ ثمود نے

ثَمُودُ بِطَغْوَىٰهَآ ۝١١ إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشْقَىٰهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ
اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جُھٹلایا ۝١١ جب اُن میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا ۝١٢ تو اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے

رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ ٱللَّهِ وَسُقْيَٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوهُ
اُن سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پانی پینے کی باری سے ڈرو ۝١٣ مگر اُنہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا

فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ
اور اونٹنی کے پیر کاٹ دیے تو اللہ نے اُن کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو

فَسَوَّىٰهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبَٰهَا ۝١٥
ہلاک کر کے برابر کر دیا ۝١٤ اور اُس کو اُن کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ۝١٥

(سورۂ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٢) نمبر پر ہے اور سورۂ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧١) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (٣١٠) حروف ہیں

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۙ﴿۱﴾ وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ چھا جائے ﴿۱﴾ اور دن کی قسم جب چمک اُٹھے ﴿۲﴾ اور جس نے نر

الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ

اور مادہ کو پیدا کر دیا ﴿۳﴾ بے شک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے ﴿۴﴾ پھر جس نے

اَعۡطٰی وَاتَّقٰی ۙ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۶﴾ فَسَنُیَسِّرُہٗ

اللہ کے لیے دیا اور بچ کر چلا ﴿۵﴾ اور بھلی بات کو سچ مانا ﴿۶﴾ پھر تو ہم اُس کو سہولت

لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۸﴾ وَکَذَّبَ

اور آسانی کر دیں گے ﴿۷﴾ اور جس نے بخیلی کی اور لاپرواہی کی ﴿۸﴾ اور نیک بات کو

بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۹﴾ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡعُسۡرٰی ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُ

جھٹلاتا رہا ﴿۹﴾ پھر تو ہم اُس کو دھیرے سے تنگی میں ڈھکیل دیں گے ﴿۱۰﴾ اور جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا

مَالُہٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ﴿ؕ۱۱﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡہُدٰی ﴿ۚۖ۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا

تو اُس کا مال اُس کے کچھ کام نہ آئے گا ﴿۱۱﴾ بے شک ہدایت کی راہ بتا دینا ہمارے ذمے رہا ﴿۱۲﴾ اور آخرت بھی ہماری

لَلۡاٰخِرَۃَ وَالۡاُوۡلٰی ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ﴿ۚ۱۴﴾ لَا یَصۡلٰىہَاۤ

اور دنیا بھی ہماری ہے ﴿۱۳﴾ پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ﴿۱۴﴾ بڑا بدبخت ہوگا

اِلَّا الۡاَشۡقَی ﴿۱۵﴾ الَّذِیۡ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ﴿۱۶﴾ وَسَیُجَنَّبُہَا

جو اُس میں جا پڑے گا ﴿۱۵﴾ جس نے سچی بات کو جھٹلایا اور حق سے منھ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا

الۡاَتۡقَی ﴿ۙ۱۷﴾ الَّذِیۡ یُؤۡتِیۡ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ﴿ۚ۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ

وہ اُس آگ سے بچا لیا جائے گا ﴿۱۷﴾ وہ اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے؛ تاکہ گناہوں سے پاک ہو جائے ﴿۱۸﴾ حالانکہ اُس پر

عِنۡدَہٗ مِنۡ نِّعۡمَۃٍ تُجۡزٰۤی ﴿ۙ۱۹﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ

کسی کا کوئی احسان نہیں تھا جس کا بدلہ دیا جاتا ﴿۱۹﴾ مگر اپنے بلند اور اعلیٰ رب کی رضامندی

رَبِّہِ الۡاَعۡلٰی ﴿ۚ۲۰﴾ وَلَسَوۡفَ یَرۡضٰی ﴿۲۱﴾ ع

چاہنے کے لیے ہی دیتا ہے ﴿۲۰﴾ یقین رکھو! ایسا شخص عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

منزل ٧

ع ١٧/٢١

(سورۃ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے اور سورۃ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۰) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۷۲) حروف ہیں

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣

قسم ہے روزِ روشن کی (۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ وہ بیزار ہوا (۳)

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور یقیناً آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے (۴) اور جلد ہی اللہ آپ کو دے گا پھر آپ

فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

راضی ہو جاؤ گے (۵) کیا اللہ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانہ دیا (۶) اور آپ کو بے خبر پایا

فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

پھر اُس نے راہ دکھائی (۷) اور آپ کو مفلس پایا پھر آپ کو غنی کر دیا (۸) اِس لیے آپ کسی یتیم پر

فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

سختی نہ کیجیے (۹) اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے (۱۰) اور البتہ اپنے رب کی نعمت بیان کیجیے (۱۱)

(سورۃ الشّرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے اور سورۃ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۷) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۰۳) حروف ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢

(اے پیارے نبی) کیا ہم نے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ (۱) اور ہم نے آپ پر سے بوجھ بھی اُتار دیا (۲)

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ

جس نے آپ کی کمر کو توڑ رکھا تھا (۳) اور ہم نے آپ کا ذِکر بلند کیا (۴) بلاشبہ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا

ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۵) اور بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۶) تو جب

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

فارغ ہو جایا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو (۷) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو (۸)

منزل ۷ — ع ۱ / ۱۸ — ع ۱ / ۱۹

(سورۂ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے اور سورۂ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۰۵) حروف ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی (۱) اور طورِ سینین کی (۲) اور اِس امن والے

الْاَمِيْنِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤

شہر کی (۳) یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا (۴)

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر اُسے نیچوں سے نیچا کردیا (۵) لیکن جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ

اور (پھر) نیک عمل کیے تو اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا (۶) پس تجھے اب روز جزا کے

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨

جھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے؟ (۷) کیا اللہ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ (۸)

(سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں باعتبار نزولِ قرآن کے پہلی سورۃ ہے، اِس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۲۸۰) حروف ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا (۱) اُس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے

عَلَقٍ ۝٢ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤

پیدا کیا (۲) پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے (۳) وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا (۴)

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦

اُس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (۵) سچ مچ انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے (۶)

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

اِس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے (۷) بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے (۸) کیا آپ نے اُسے دیکھا

يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

جو منع کرتا ہے ﴿۹﴾ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ﴿۱۰﴾ بھلا دیکھ تو اگر وہ (بندہ)

الْهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾

ہدایت پر ہو ﴿۱۱﴾ یا تقوے کا حکم دیتا ہو ﴿۱۲﴾ بھلا دیکھ تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اُس سے) منھ موڑتا ہو ﴿۱۳﴾

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا

کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اُسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر

بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿۱۷﴾

ضرور گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے ﴿۱۶﴾ چنانچہ اُسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بُلا لے ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾

ہم عذاب کے فرشتوں کو بُلا لیں گے ﴿۱۸﴾ ہرگز نہیں! اُس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قُرب حاصل کریں ﴿۱۹﴾

(سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے اور سورۂ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۱۲) حروف ہیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ﴿۲﴾

یقیناً ہم نے اِسے شبِ قدر میں نازل فرمایا ﴿۱﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے ﴿۲﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شبِ قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ﴿۳﴾ اُس (میں ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

فرشتے اور روح (جبرائیل) اُترتے ہیں ﴿۴﴾ یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے) ﴿۵﴾

(سورۂ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے اور سورۂ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۴) کلمات ہیں	بسم الله الرحمن الرحيم	اس میں (۳۹۹) حروف ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے جب تک

حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾

اُن کے پاس کھلی دلیل نہ آتی (۱) یعنی اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں (۲)

فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

جن میں مضبوط کتابیں ہیں (۳) اور اہلِ کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے دلیل واضح کے

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا

آنے کے بعد ہوئے ہیں (۴) اور اُن کو حکم تو یہی ہوا تھا

لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا

کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں یکسو ہو کر اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے (۵) بے شک جو لوگ

كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ

کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اُس میں

فِيۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

رہیں گے ، یہ لوگ ساری مخلوق میں سب سے بُرے ہیں (۶) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنھوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

نیک عمل کیے ہیں وہ بے شک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں (۷) اُن کے پروردگار کے پاس اُن کا انعام

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ

وہ ہمیشہ رہنے والی جنّتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے،

رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

اللہ اُن سے خوش ہوگا اور وہ اُس سے خوش ہوں گے، یہ سب اُس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھتا ہو (۸)

(سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے اور سورۂ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۵) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۳۹) حروف ہیں

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ

جب زمین بڑے زور کے زلزلے سے ہلا دی جائے گی (۱) اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ

اَثۡقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر نکال پھینکے گی ﴿۲﴾ اور انسان کہے گا کہ اِس کو کیا ہوگیا ہے ﴿۳﴾ اُس دن وہ اپنی خبریں

اَخۡبَارَهَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ

بیان کرے گی ﴿۴﴾ اِس لیے کہ تمہارا رب زمین کو بیان کرنے کا حکم دے گا ﴿۵﴾ اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں

اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ

واپس ہوں گے ؛ تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھا دیے جائیں ﴿۶﴾ چنانچہ جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی

خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ﴿۷﴾ اور جس نے ذرّہ برابر کوئی بُرائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ﴿۸﴾

ع ١ ٢٤

(سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٠) نمبر پر ہے اور سورۂ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٤٠) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (١٦٣) حروف ہیں

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡمُغِيۡرٰتِ

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپ ہانپ کر دوڑتے ہیں ﴿۱﴾ پھر جو (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں اُڑاتے ہیں ﴿۲﴾ پھر صبح کے

صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾

وقت حملہ کرتے ہیں ﴿۳﴾ پھر اُس موقع پر غبار اُڑاتے ہیں ﴿۴﴾ پھر اُسی وقت کسی جمگھٹے کے بیچوں بیچ جا گھستے ہیں ﴿۵﴾

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى

کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے ﴿۶﴾ اور وہ خود اِس بات کا

ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿۸﴾

گواہ ہے ﴿۷﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں بہت پکّا ہے ﴿۸﴾

اَفَلَا يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِى الۡقُبُوۡرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ

بھلا کیا وہ وقت اُسے معلوم نہیں جب قبروں میں جو کچھ ہے اُسے باہر بکھیر دیا جائے گا ﴿۹﴾ اور سینوں میں جو کچھ ہے

مَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ

اُسے ظاہر کر دیا جائے گا ﴿۱۰﴾ یقیناً اُن کا پروردگار اُس دن اُن (کی جو حالت ہوگی اُس) سے

لَّخَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾

پوری طرح باخبر ہوگا ﴿۱۱﴾

ع ١١ ٢٥

منزل ٧

(سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠١) نمبر پر ہے اور سورۂ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٦) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — اس میں (١٥٢) حروف ہیں

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿١﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿٢﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿٣﴾

وہ کھڑکھڑانے والی چیز ﴿١﴾ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ﴿٢﴾ اور آپ کیا جانو کہ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ﴿٣﴾

يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿٤﴾ وَتَكُوۡنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ﴿٤﴾ اور پہاڑ

الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿٦﴾

دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے ﴿٥﴾ پس جس کے اعمال وزن میں بھاری ہوں گے ﴿٦﴾

فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿٨﴾

وہ دل پسند عیش میں ہوگا ﴿٧﴾ اور جس کے اعمال وزن میں ہلکے ہوں گے ﴿٨﴾

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿٩﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا هِيَهۡ ؕ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

تو اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا ﴿٩﴾ اور آپ کیا جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے ﴿١٠﴾ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے ﴿١١﴾

(سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٢) نمبر پر ہے اور سورۂ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٨) کلمات ہیں — اس میں (١٢٠) حروف ہیں

اَلۡهٰٮكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿١﴾ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿٢﴾ كَلَّا سَوۡفَ

زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا ﴿١﴾ یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہونچے ﴿٢﴾ ہرگز نہیں ! تم جلد

تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿٤﴾ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ

معلوم کر لو گے ﴿٣﴾ ہرگز نہیں ! پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا ﴿٤﴾ ہرگز نہیں ! اگر تم یقینی طور پر

عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

جان لو ﴿٥﴾ تو بے شک تم جہنم کو ضرور دیکھ لو گے ﴿٦﴾ پھر تم اُسے یقین کی آنکھ سے

عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسۡـئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿٨﴾

ضرور دیکھ لو گے ﴿٧﴾ پھر اُس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہوگا ﴿٨﴾

(سورۃ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے اور سورۃ الشّرح کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴) کلمات ہیں — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — اس میں (۶۸) حروف ہیں

وَالْعَصْرِ ۙ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

زمانے کی قسم! (۱) بے شک انسان خسارے میں ہے (۲) سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی، اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی (۳)

(سورۃ ہُمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے اور سورۃ قیامہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۳۰) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿٢﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۡ﴿٤﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿٦﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿٨﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو (۱) جو مال جمع کرتا جائے اور گنتا جائے (۲) وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال اُسے ہمیشہ زندہ رکھے گا (۳) ہرگز نہیں! یہ تو ضرور توڑ پھوڑ کر دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا (۴) اور آپ کو کیا معلوم کہ توڑ پھوڑ دینے والی آگ کیا ہوگی؟ (۵) وہ اللہ کی سُلگائی ہوئی آگ ہوگی (۶) جو دِلوں پر چڑھتی چلی جائے گی (۷) وہ اُن پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی (۸) بڑے بڑے ستونوں میں (۹)

(سورۃ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے اور سورۃ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۹۶) حروف ہیں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (۱) کیا اُس نے اُن کا

ع ۲۸ — ع ۲۹ — منزل ۷

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

مگر ناکام نہیں کر دیا ؟ ② اور اُن پر جھُنڈ کے جھُنڈ پرندے بھیجے ③

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ④ پھر اللہ نے اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا ⑤

(سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے اور سورۂ تین کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۳) حروف ہیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

قریش کی اُلفت کی وجہ سے ① اُن کے سردی اور گرمی کے سفر سے اُلفت کی وجہ سے ②

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

پھر اُنہیں چاہیے کہ اُس گھر کے مالک کی عبادت کریں ③ جس نے اُنہیں بھوک میں کھانا

جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

دیا اور جس نے اُنہیں خوف سے امن دیا ④

(سورۂ ماعون کی شروع کی تین آیتیں مکہ مکرمہ میں اور باقی کی آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۲۵) حروف ہیں

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ

کیا آپ نے اُسے دیکھا جو جزا و سزا کو جھُٹلاتا ہے ① وہی تو ہے جو یتیم کو

الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ

دھکّے دیتا ہے ② اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ③ پھر بڑی خرابی ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥

اُن نماز پڑھنے والوں کی ④ جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ⑤

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

جو دِکھاوا کرتے ہیں ⑥ اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں ⑦

منزل ۷

(سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (٣) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٨) نمبر پر ہے اور سورۂ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٠) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٤٢) حروف ہیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

بے شک ہم نے آپ کو کوثر دے دیا ﴿١﴾ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے ﴿٢﴾

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے ﴿٣﴾

(سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٩) نمبر پر ہے اور سورۂ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٦) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٩٤) حروف ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو ! ﴿١﴾ نہ میں عبادت کرتا ہوں اُس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٢﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿٣﴾ اور نہ میں عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٤﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ﴿٥﴾ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ﴿٦﴾

(سورۂ نصر حجۃ الوداع کے موقع سے منیٰ میں نازل ہوئی، اِس میں (٣) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١٠) نمبر پر ہے اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے جو سورۂ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٧) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٧٧) حروف ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ﴿١﴾ اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں ﴿٢﴾ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ

ع ٣٣ ع ٣٤ منزل ٧

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

تسبیح کیجیے اور اُس سے بخشش مانگیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ۝۳

(سورۃ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے اور سورۃ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۷۰) حروف ہیں

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ ۚ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ ۚ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو جائے ۝۱ نہ تو اُس کا مال اُس کے کام آیا اور نہ اُس کی کمائی ۝۲ وہ جلد ہی بھڑکنے والی آگ میں جائے گا ۝۳ اور اُس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں اُٹھانے والی ہے ۝۴ اُس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسّی ہوگی ۝۵

(سورۃ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے اور سورۃ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۴۷) حروف ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ۝۱ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ۝۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۝۳ اور نہ اُس کے برابر کا کوئی ہے ۝۴

(سورۃ فلق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے اور سورۃ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۳) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۷۴) حروف ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ ۙ

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ اُس کی مخلوق کے شر سے ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے ﴿۳﴾ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠﴿۵﴾

کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ﴿۵﴾

(سورۃ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١٤) نمبر پر ہے اور سورۃ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٠) کلمات ہیں | بسم الله الرحمٰن الرحیم | اس میں (٧٩) حروف ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿۱﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾ لوگوں کے

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ

معبود کی ﴿۳﴾ اُس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چُھپ جائے ﴿۴﴾ جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۠﴿۶﴾

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ جِنّات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝